ICI PAKISTAN

ہمقدم

آئی سی آئی پبلی کیشن کا سہ ماہی جریدہ

جلد نمبر ۴ شمارہ نمبر ۳ جولائی تا ستمبر ۲۰۱۴

A Part of YBG

سسٹینیلبٹی
اشاعتِ خاص

سسٹینیبلٹی

آئی ڈی پیز کے لیے امداد

شمالی وزیرستان میں آرمی کے آپریشن کی وجہ سے کافی سے زیادہ تعداد میں وہاں کے لوگوں نے نقل مکانی کی ہے اور ملک کے دوسرے محفوظ علاقوں میں قائم کیمپس میں آ کر ٹھہرے ہیں۔

حکومت اور آرمی کے ادارے ان خاندانوں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں، یہ کوئی ایک دن، ایک ہفتہ یا ایک مہینے کی بات نہیں ہے جب تک آپریشن ختم نہیں ہو جاتا اور ان لوگوں کو واپس جانے کا نہیں کہا جاتا ان کے کھانے پینے اور رہائش کے اخراجات حکومت اور دیگر مخیر" اداروں نے ہی برداشت کرنے ہیں۔ حکومت نے اس سلسلے میں پرائم منسٹر امدادی فنڈ بھی قائم کر دیا ہے جس میں لوگ ذاتی اور اجتماعی حیثیت میں امداد جمع کرا رہے ہیں۔

آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن ہر مشکل گھڑی میں اپنے ہم وطنوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ چنانچہ گزشتہ دنوں 5 لاکھ روپے کے عطیہ کا چیک کمپنی کی جانب سے عاقل کریم، سعید اقبال اور میجر (ریٹائرڈ) محمد فیصل نے ڈی سی او جہلم، ذوالفقار گھمن کو وزیر اعظم فنڈ برائے آئی ڈی پیز پیش کیا۔

تعلیم بالغان اب مشرف کالونی میں

آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے گزشتہ سال کاپیر کمیونٹی کی خواتین کے لیے تعلیم بالغان کی کلاسسز کا آغاز کیا تھا۔ یہ پروجیکٹ نہایت کامیابی سے چلا اور اس کی شہرت اردگرد کی آبادیوں تک بھی پہنچ گئی۔ چنانچہ ہاکس بے کے علاقے مشرف کالونی جس کی آبادی 70 ہزار سے بھی زائد ہے وہاں کی خواتین نے بھی اس خواہش کا اظہار کیا کہ ہم بھی علم حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

اس سلسلے میں گزشتہ دنوں علاقے کا سروے کیا گیا اور کلاس روم کے لیے جگہ کا انتخاب کر لیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ تعلیم بالغان کا کورس پڑھانے کے لیے اساتذہ کو بھی ضروری تربیت دیدی گئی۔ اب یہ کلاس ماہِ اکتوبر سے شروع کر دی جائے گی۔

سسٹینیبلٹی

"صحت زندگی کے ساتھ"
آپریشن تھیٹر کا افتتاح

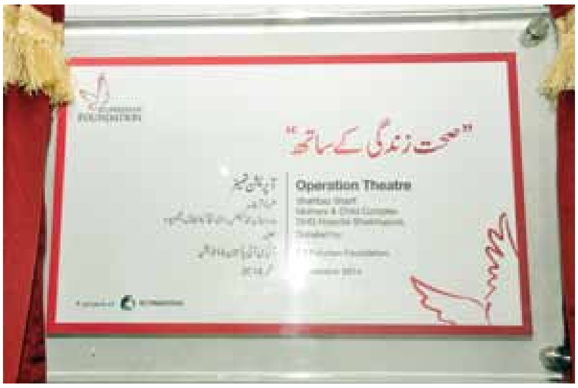

آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے شہباز شریف مدر اینڈ چلڈرن کمپلیکس، شیخوپورہ کے زچہ و بچہ وارڈ کے لیے آپریشن تھیٹر کا تحفہ دیا ہے۔

ڈی سی او شیخوپورہ نے ذاتی دلچسپی لیکر شیخوپورہ کے عوام کے لیے پیڈیاٹرکس اور گائنی اسپتال کی بنیاد رکھی اور آئی سی آئی پاکستان سے درخواست کی کہ اسپتال کے لیے آپریشن تھیٹر کا عطیہ کرے۔

آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے کمپنی کی جانب سے آپریشن تھیٹر کے لیے تمام ضروری سامان اور مشینری مہیا کی ہے۔ 2 ستمبر 2014 کو ایک سادہ اور پروقار تقریب میں آپریشن تھیٹر کا باقاعدہ افتتاح ہوا جس میں ڈی سی او شیخوپورہ کے علاوہ ضلعی انتظامیہ کے ارکان اور سہیل اسلم خان، وائس پریذیڈنٹ پولیسٹر بزنس نے ورکس منیجر رضا آذر اور دیگر افراد کے ہمراہ شرکت کی۔

آپریشن تھیٹر کے افتتاح کے موقع پر ڈی سی او اور اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ نے آئی سی آئی پاکستان کے تعاون کا بیحد شکریہ ادا کیا۔ سہیل اسلم خان نے اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آئی سی آئی پاکستان کمیونٹی ڈویلپمنٹ پر بہت توجہ دیتی ہے۔ ہمارے تعلیم، صحت اور ماحول کے تحفظ کے منصوبے اس کی روشن مثال ہیں۔

تقریب کے آخر میں شرکاء میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔

اداریہ

ہمقدم کا نیا شمارہ آپ کے ہاتھ میں ہے۔ ہم نے پچھلی سہ ماہی سے اب تک بہت کچھ کیا ہے۔ ہمارے توانائی کے پروجیکٹس اپنی منصوبہ بندی کے مطابق رواں دواں ہیں۔ کمپنی کے سالانہ حسابات چھپ چکے ہیں اور کمپنی کی جانب سے 40% حتمی کیش منافع اپنے شیئر ہولڈرز کو دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔

ملک میں جاری معاشی اور توانائی کے مسائل کے باوجود ہماری کمپنی اپنے شیئر ہولڈرز، کسٹمرز اور سپلائرز کے لیے بہترین انتخاب ہے جس کی عکاسی کمپنی کی منافع بخش کارکردگی ہے۔

ہم منافع بنانے کے ساتھ ساتھ اپنے اردگرد بسنے والوں کا بھی خیال رکھتے ہیں اور اپنے منافع سے ملک کے عوام کے لیے فلاحی منصوبے تشکیل دیتے ہیں اور ان پر عملدرآمد بھی کرتے ہیں۔ ان سب باتوں کے بارے میں آپ اس شمارے میں تفصیل پڑھیں گے۔

آپ کی رائے اور تبصروں کا انتظار رہے گا۔ اپنا اور اپنے اردگرد بسنے والوں کا ہمیشہ خیال رکھیں۔

ایڈیٹر عبدالغنی

سسٹینیبلٹی

ککا پیر اسکول اپنی مدد آپ نئے کلاس رومز کی تعمیر

ککا پیر اسکول کے بارے میں آپ گزشتہ شمارے میں تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔ یہ ایک ماہی گیروں کی بستی ہے جہاں آہستہ آہستہ علم کی روشنی پھیلنی شروع ہوگئی ہے۔ اسکول کی سالانہ تقریب کے بعد اسکول میں نئے داخلوں کے لیے بہت دباؤ آ گیا اور اس سال تقریباً 90 سے زائد نئے داخلے ہوئے ہیں۔ اسکول میں پہلے ہی اپنی استعداد کے مطابق 120 بچے پڑھ رہے ہیں۔ ان نئے داخلوں کی وجہ سے اسکول میں بچوں کے لیے بیٹھنے کی جگہ اور کلاس رومز کا مسئلہ پیدا ہوگیا۔

اسکول کمیٹی نے طے کیا کہ ماہی گیروں کا روایتی چھپر بنا کر ان نئے داخل شدہ بچوں کو وہاں پڑھایا جائے۔ چنانچہ کمیونٹی کے رضا کاروں نے اور اسکول کے سینئر بچوں نے مل کر یہ چھپر نما کلاس رومز تیار کر لیے۔ اب ان کلاس رومز میں نرسری، کے جی اور تعلیم بالغان کی کلاسیں ہوتی ہیں۔ ان کلاس رومز کی تیاری میں آئی سی آئی پاکستان، ہیڈ آفس کے رضا کاروں نے بھی گا ہے بگا ہے اپنی فیملی کے ساتھ حصہ لیا۔

اس سلسلے میں ککا پیر کمیونٹی کے افراد پر مشتمل باقاعدہ ایک پروجیکٹ ٹیم بنائی گئی جس کی سربراہی عبدالغنی، رابطہ کار برائے فلاحی پروگرام آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ نے کی۔ ٹیم کے دیگر ممبران مندرجہ ذیل تھے۔

چیف انجینئر	عبداللہ
پروجیکٹ انجینئر	محمد شفیع
ینگ انجینئرز	ککا پیر اسکول کے طلبہ
پروجیکٹ ڈائریکٹر	عبدالغنی

کلاس رومز کی تیاری میں آئی سی آئی کا مختلف اشتہاری مواد (پینا فلیکس) میٹریل اور دیگر اشیاء بھی استعمال ہوئیں جو کہ ناکارہ قرار دے دی گئیں تھی۔ ان اشیاء کے استعمال کی بدولت کلاس رومز کی پائیداری اور معیار میں اضافہ ہوا۔

آئی سی آئی کے رضا کاروں نے کلاس رومز کی تزئین و آرائش میں حصہ لیا تا کہ بچے ایک اچھے ماحول میں علم حاصل کر سکیں۔

یہ پورا پروجیکٹ اپنی مدد آپ کے تحت کمیونٹی، اسکول کے طلبہ اور آئی سی آئی پاکستان کے رضا کاروں نے پایۂ تکمیل کو پہنچایا، نئی کلاسوں کا آغاز ماہِ اکتوبر کے پہلے ہفتے میں ہو چکا ہے اور بچے اپنی نئی کلاس میں بیٹھ کر بیحد خوش ہیں۔

سسٹینیبلٹی

تعلیم اور اساتذہ کی تربیت

ایک اچھا استاد کسی بھی طالب علم یا طالبہ کی زندگی سنوار سکتا ہے اور اچھی تعلیم کے لیے اساتذہ کی مسلسل تربیت اور جدید خطوط پر پڑھانے کے طریقوں سے آگاہی بہت ضروری ہے۔

گزشتہ دنوں آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن نے ککا پیر اسکول اور قرب و جوار کے اسکولوں کے اساتذہ کے لیے لٹریٹ پاکستان کے تعاون سے ایک پانچ روزہ تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس تربیتی ورکشاپ کا بنیادی مقصد اساتذہ کو تعلیم کے جدید طریقوں سے پڑھانے کے انداز سے آگاہی اور بچوں کے ساتھ مثبت رویوں کی نشاندہی تھی تاکہ بچہ کلاس میں دلچسپی لے اور اسکول آتے ہوئے خوشی محسوس کرے۔اس ورکشاپ میں کل 33 خواتین اساتذہ نے شرکت کی جو کہ ککا پیر کے علاوہ یونس آباد اور شمس پیر کے اسکولوں سے تعلق رکھتی تھیں۔

ورکشاپ کے اختتام پر اساتذہ میں سرٹیفکیٹ بھی تقسیم کیے گئے جس کی مہمان خصوصی صائمہ کاملہ خان کمپنی سیکریٹری اور جنرل کونسل ، آئی سی آئی پاکستان لمیٹڈ تھیں۔اس موقع پر شریک اساتذہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے لیے یہ تربیتی ورکشاپ بہت فائدہ مند ثابت ہوا ہے۔ ہم نے اس میں بہت سی نئی چیزیں سیکھی ہیں اور ان سے آگاہی حاصل کی ہے۔ ہم حالانکہ گورنمنٹ اسکول میں پڑھاتے ہیں لیکن محکمہ تعلیم کی جانب سے اساتذہ کی تربیت پر کوئی توجہ نہیں دی جاتی اور نہ ہی انہیں تعلیم کے جدید خطوط سے آشنا کیا جاتا ہے۔ ہم آئی سی آئی پاکستان فاؤنڈیشن اور لٹریٹ پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے ہمارے لیے اس ورکشاپ کا انعقاد کیا اور امید کرتے ہیں کہ آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رہے گا۔

سسٹینیبلٹی

''صاف ماحول۔ تازہ ہوا''
ماحول کا تحفظ۔ ٹیکنالوجی کا فائدہ

ہم جتنے اچھے اور صاف ستھرے ماحول میں زندگی گزاریں گے اتنے ہی تندرست اور صحت مند رہیں گے۔ ماحول کے تحفظ کے لیے درخت ہماری زندگی میں بڑی اہمیت رکھتے ہیں کیونکہ جہاں یہ درخت ہمیں سایہ اور ٹھنڈک پہنچاتے ہیں وہیں ہم ان کو اپنی ضرورت کی دوسری چیزوں میں استعمال کرتے ہیں۔ جیسا کہ کاغذ بنانے میں سب سے اہم چیز درخت کا گودا ہوتا ہے۔

ہمارے کیمیکلز اور سوڈا ایش بزنس نے کارپوریٹ آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی مدد سے اپنے کسٹمرز کو ان کے بلز، ڈیلیوری چالان وغیرہ ای سسٹم (E-System) کے ذریعے بھیجنے شروع کردیئے ہیں۔

اسی طرح سے ہمارے پولیسٹر بزنس نے بھی خودکار ای لیجر (E-Ledger) سسٹم اپنے کسٹمرز کے لیے شروع کردیا ہے جو کہ ہر ماہ کے آخر میں پولیسٹر بزنس کے کسٹمرز کو اس کے دیئے ہوئے آرڈر کے مطابق ہر چیز کی ہسٹری سے لیکر بقایا جات کی تفصیل تک ہر چیز کے بارے میں رپورٹ مل جاتی ہے۔

ان اقدامات کی بدولت نہ صرف کوریئرز کے اخراجات میں کمی ہوئی بلکہ کاغذ کے استعمال میں بھی سب سے زیادہ کمی آئی ہے جو کہ یقیناً درختوں کے تحفظ اور ماحول دوستی کی جانب ایک گرین قدم ہے کیونکہ ہم یقین رکھتے ہیں کہ صاف ماحول، تازہ ہوا ممکن بناتا ہے۔

خدا ایک ہے

مبشر حسن
کلاس: ہفتم

اگر دو خدا ہوتے سنسار میں
تو دونوں بلا ہوتے سنسار میں

خطرناک ہوتا زمانے کا رنگ
ہوا کرتی ہر روز دونوں میں جنگ

ادھر ایک کہتا کہ میری سنو
ادھر ایک کہتا ''میاں چپ رہو''

ادھر ایک کہتا کہ ''بھائی مرے
رہے! آج دنیا میں بارش رہے

بگڑ کر ادھر دوسرا بولتا
''نہیں! آج ہے دھوپ کا فیصلہ''

غرض جس طرح یہ اسے روکتا
اسی طرح وہ بھی اسے ٹوکتا

بگڑ کر چھڑی مارتا اک خدا
تو پھر دوسرا اس پر چڑھ دوڑتا

خدا دونوں لڑتے لڑاتے یونہی
شب و روز فتنے اٹھاتے یونہی

زمین کانپتی آسماں کانپتا!
لڑائی سے سارا جہاں کانپتا

تو دنیا کے یہ بحر و بر خشک و تر
بہت جلد ہو جائے زیر و زبر

یہ تارے، یہ تاروں کے جھرمٹ میں چاند
بری طرح گر پڑتے ہو ہو کے ماند

نہ ہم ہوتے بچو! جہاں میں نہ تم
سرے سے جہاں بلکہ خود ہوتا گم

حقیقت میں سب کا خدا ایک ہے
خدا کو جو مانے وہی نیک ہے

سسٹینیبلیٹی

لیڈیز ویلفیئر سینٹر کھیوڑہ

آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کھیوڑہ میں علاقے کی خواتین اور بچیوں کے لیے سلائی کڑھائی اور دیگر فنون سکھانے کا سینٹر 1970 سے قائم ہے۔ اس سینٹر کا نام لیڈیز ویلفیئر سینٹر رکھا گیا۔ اس کا مقصد علاقے کی مستحق بچیوں کو ہنر سکھا کر سماجی اور معاشی لحاظ سے مستحکم کرنا ہے۔ یہاں طالبات کو کروشیہ، سلائی، کڑھائی بنائی (ہاتھ کی اور مشینی) اور کھانا پکانا سکھایا جاتا ہے۔ اب تک یہاں سے تقریباً 1150 طالبات کامیابی کے ساتھ سرٹیفکیٹ لے چکی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ قرآن کریم کی تعلیم بھی دی جاتی ہے اور اب کمپیوٹر کی ابتدائی تعلیم دینے کا بھی انتظام کیا جارہا ہے۔

لیڈیز ویلفیئر سینٹر آئی سی آئی پاکستان کی بہترین کاوشوں میں سے ایک ہے۔ اس پروگرام کے تحت لوکل بچیوں کو ایک سال کا کورس کروایا جاتا ہے۔ باقاعدہ امتحانات کے بعد کامیاب ہونے والی طالبات کو اسناد دی جاتی ہیں۔ لیڈیز ویلفیئر سینٹر میں 4 ٹیچرز ہیں جو بچیوں کو مختلف ہنر سکھاتی ہیں۔

یہاں سے پاس ہونے والی طالبات گھر بیٹھے اپنی معاشی حالت کو سدھار رہی ہیں اور معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ ان سب کے علاوہ لیڈیز ویلفیئر سینٹر ہر سال ایک نمائش کا اہتمام کرتا ہے جس میں سینٹر میں کام کرنے والی طالبات کی بناتی ہوئی اشیاء رکھی جاتی ہیں جسے بیحد پسند کیا جاسکے۔

اس شمارے سے ہم لیڈیز ویلفیئر سینٹر میں ٹریننگ حاصل کرنے والی لڑکیوں کے بارے میں آپ کو بتائیں گے کہ یہاں سے مختلف فنون کو حاصل کردہ ٹریننگ نے ان کی عملی زندگی میں کیا کردار ادا کیا۔

میرا نام مسرت ہے

میری پیدائش کھیوڑہ کی ہے میرے والد صاحب آئی سی آئی پاکستان میں ملازمت کرتے تھے میں نے میٹرک کے بعد کالج میں داخلہ لیا تھا لیکن اسی دوران میری شادی ہوگئی اور یوں میرا ایف اے مکمل نہ ہوسکا۔

ہمارے کھیوڑہ میں کیونکہ بہت زیادہ وسائل اور سیکھنے کے مواقع نہیں تھے صرف آئی سی آئی پاکستان نے کمیونٹی کی لڑکیوں کو سلائی، کڑھائی اور دیگر گھریلو ہنر سکھانے کے لیے ایک سینٹر کھولا ہوا تھا جس کا نام لیڈیز ویلفیئر سینٹر ہے چنانچہ میں نے شادی سے پہلے ہی اس سینٹر میں داخلہ لے لیا تھا اور جب میں نے میٹرک کیا تو اس وقت تک میں کھانا پکانے اور سلائی کڑھائی میں بہت ماہر ہوچکی تھی۔

میری شادی بھی یہیں کھیوڑہ میں ہی ہوئی میرے شوہر کی کریانہ کی دکان تھی شادی کے بعد میں نے گھر میں ہی سلائی کڑھائی شروع کردی اور گھر کے اخراجات میں شوہر کا ہاتھ بٹانے لگی۔ اب اس وقت وہ دوحہ قطر میں ملازمت کرتے ہیں، میرے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔

میں نے اپنی بیٹیوں کو بھی اپنا ہنر سکھایا ہے شادی کے کچھ عرصے بعد میں نے لیڈیز ویلفیئر سینٹر بطور ٹیچر جوائن کرلیا اور اب مجھے یہاں کام کرتے ہوئے 24 سال سے زائد کا عرصہ ہوچکا ہے اس وقت سینٹر میں جگہ کم ہونے کی وجہ سے صرف 16 لڑکیاں مختلف ہنر سیکھ رہی ہیں ورنہ ایک وقت تھا کہ اس سینٹر میں 70-60 لڑکیاں ہوتی تھیں، میرے لیے سب سے خوش کن لمحہ وہ تھا جب میری سسرال میں شادی تھی اور شادی کے کپڑوں کی سلائی

کڑھائی میرے حوالے کی گئی کہ مسرت بہت اچھا سیتی ہے شادی کے کپڑوں کی سلائی وہی کرے گی۔

ابھی بھی ہمارے خاندان میں کوئی شادی بیاہ ہو یا کسی بھی قسم کی تقریب ہو سب میرے پاس دوڑے آتے ہیں کہ ہم نے سلوانا ہے، یہ کڑھوانا ہے یا فلاں چیز پکوانی ہے مجھے ان کے کام آ کر بہت خوشی ہوتی ہے۔

میری اس ہنرمندی میں آئی سی آئی پاکستان لیڈیز ویلفیئر سینٹر کھیوڑہ کا بہت بڑا کردار ہے یہ صرف میرے ہی لیے نہیں بلکہ کھیوڑہ کمیونٹی کی لڑکیوں کی زندگی میں بھی بے حد اہم کردار ادا کر رہا ہے یہاں سے تربیت حاصل کرنے والی لڑکیاں اپنے گھروں میں سلائی کڑھائی کر کے آنے والے کل کی مہنگائی کا اپنے گھر والوں کے ساتھ مل کر مقابلہ کر رہی ہیں میری گزارش ہے کہ اس سینٹر کی توسیع کی جائے تاکہ کمیونٹی کی زیادہ سے زیادہ لڑکیاں اس کی سہولیات سے فائدہ اٹھا سکیں اور ان کی زندگیوں میں بہتری آئے۔

- ہم میں سے زندہ وہی رہیں گے جو دلوں میں زندہ رہیں گے اور دلوں میں وہی زندہ رہتے ہیں جو خیر بانٹتے ہیں، محبتیں بانٹتے ہیں اور آسانیاں بانٹتے ہیں۔
(اشفاق احمد۔ دانشور)
- اخلاق کو کبھی ہار نہیں اور تکبر کو کبھی جیت نہیں۔

میرا صفحہ

ہم سا ہو تو سامنے آئے۔

درخشاں ستارہ۔ فضل نعیم

میرا نام فضل نعیم ہے اور میں پچھلے 52 سال سے آئی سی آئی سے منسلک ہوں۔ یعنی 1962 سے لے کر اب تک۔ میں نے اپنی سروس کا آغاز Peon کی حیثیت سے امپیریل کیمیکل انڈسٹری کے لاہور آفس میں 28 مئی 1962 سے کیا۔ میرا Appointment Letter نسیم مرزا صاحب نے جاری کیا اور میری ماہانہ تنخواہ 45 روپے مقرر ہوئی۔ جی ہاں صرف 45 روپے ماہانہ کیوں کہ یہ وہ وقت تھا۔ جب 45 روپے میں ایک مہینے کا گزر بسر آسانی سے ہو جاتا تھا۔ پھر 1977 میں اپنی سروس کے 15 سال پورے ہونے کا سرٹیفکیٹ اور Rado گھڑی اس وقت کے چیئرمین جے آر رحیم سے وصول کیا۔ 1987 میں 25 سال مکمل کرنے کا ایوارڈ اس وقت کے چیئرمین جناب نسیم مرزا سے وصول کیا۔ پھر 1992 میں 30 سال مکمل کرنے کا ایوارڈ بھی نسیم مرزا سے وصول کیا۔ 1994 میں آئی سی آئی کی طرف سے مجھے حج کی سعادت کا بھی موقع ملا۔ اپنی سروسز کو انجام دیتے ہوئے 1997 میں، میں نے علیحدگی اختیار کر لی اور کنٹریکٹ پر دوبارہ منسلک ہو گیا اور اب تک میں آئی سی آئی کے سال آفس میں چوکیدار کے فرائض انجام دے رہا ہوں۔

آئی سی آئی کی باقاعدہ نوکری سے میں اپنی نوکری کے دوران Peon کے علاوہ فوٹو کاپی آپریٹر اور ٹیلیفون آپریٹر کے بھی فرائض انجام دیئے۔ میں نے مختلف کورسز یعنی فائر فائٹنگ ٹریننگ، پاکستان ریڈ کریسنٹ سوسائٹی سے فرسٹ ایڈ کا کورس سول ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ سے سول ڈیفنس کی ٹریننگ وغیرہ حاصل کی۔ میں نے اپنی ڈیوٹی کے دوران کمپنی کے Loan کی سہولت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے میں نے موٹر سائیکل بھی خریدی۔

میں 1944 میں پاکستان کے شمالی علاقہ دیر میں پیدا ہوا تھا۔ اس وقت انگریزوں کا دور تھا اور ہمارے علاقے کا حکمران نواب دیرشاہ جہاں تھا۔ جس نے اپنی حکمرانی قائم رکھنے کے لیے علاقے میں تعلیم کا بندوبست نہ ہونے دیا۔ جس کی وجہ سے میں بھی کوئی تعلیم نہ حاصل کر سکا اور گھر پر ہی اپنے والد محترم سے قرآن مجید اور اسلامی تعلیم حاصل کی اور پھر ملازمت کے لیے لاہور شفٹ ہو گیا۔ آئی سی آئی میں نوکری حاصل کرنے کے بعد میں نے بہت کچھ سیکھا اور بہت سے ٹریننگ کورسز بھی کیے جن سے میرے علم میں بہت اضافہ ہوا۔ آئی سی آئی نہ صرف اپنے اسٹاف کا بہت خیال رکھتی ہے بلکہ ان کی خاندان کا بھی یہی وجہ ہے کہ میرا بیٹا بھی آئی سی آئی میں پچھلے 24 سال سے کنٹریکٹ پر چوکیداری کے فرائض انجام دے رہا ہے۔

میں اب 70 برس کا ہو چکا ہوں۔ میرے جسم میں اب پہلے جیسی طاقت نہیں رہی۔ لیکن میں پھر بھی اپنے گھر سے 10 کلو میٹر کا فاصلہ طے کر کے سائیکل چلا کر اپنی ڈیوٹی پر پہنچتا ہوں۔ میری زندگی کے 52 سال آئی سی آئی پاکستان کے ساتھ گزر چکے ہیں اور میری خواہش ہے کہ اپنی زندگی کے آخری دن تک آئی سی آئی کے ساتھ منسلک رہوں۔ میں آئی سی آئی کے لیے دعا گو ہوں کہ یہ کمپنی اور زیادہ سے زیادہ ترقی کرے اور آپ میرے لیے دعا کیجئے کہ میں پوری صحت مندی، تندرستی کے ساتھ اپنی ڈیوٹی انجام دیتا رہوں۔

ICI

ICI Pakistan Limited

The Chairman and Directors
Wish to Congratulate
Mr. Fazal Naeem

On Completing 30 Years of Service
With the Company on
27 July 1992

Chairman

میرا صفحہ

عبدالشکور

ویسے تو ہر ایک شخص اپنا کام ذمہ داری سے انجام دیتا ہے لیکن ہر ادارے میں کچھ ایسے لوگ بھی ہوتے ہیں جن کے کام کرنے کا انداز دوسروں سے ذرا مختلف ہوتا ہے۔ وہ جہاں بھی کام کرتے ہیں اپنا سکہ بٹھا دیتے ہیں۔ ان کا سپروائزر اور منیجرز ان پر بہت بھروسہ کرتے ہیں اور وہ ہمیشہ اس بھروسے پر پورے اترتے ہیں ان کو کام دینے کا مطلب کام کا یقینی اور درست انداز سے پایۂ تکمیل تک پہنچنا ہوتا ہے۔ یہی وہ انداز ہوتا ہے جو انہیں دوسروں سے نمایاں کرتا ہے۔

ہمارے ہمارے کراچی میں واقع لائف سائنسز کے ویئر ہاؤس میں کام کرنے والے عبدالشکور کے بارے میں بھی ان کے سپروائزر سے لیکر تمام لوگوں کا یہی خیال ہے کہ اگر یہ کام عبدالشکور نے کیا ہے تو اس میں غلطی کی کم سے کم گنجائش ہے۔

عبدالشکور کا تعلق لیاری سے ہے۔ انہوں نے 1992 میں آئی سی آئی پاکستان لائف سائنسز کے ویئر ہاؤس میں بطور کنٹریکٹر اسٹاف کام کرنا شروع کیا۔ عبدالشکور کا کہنا ہے کہ اس وقت اس ویئر ہاؤس میں سوڈا ایش بھی اسٹور ہوتا تھا اور پھر یہاں سے سندھ/ بلوچستان روانہ کیا جاتا تھا۔ اب تو یہ ویئر ہاؤس نہایت جدید خطوط پر استوار ہو چکا ہے اور مکمل طور پر صرف لائف سائنسز کی پروڈکٹس لیے مخصوص کر دیا گیا ہے۔

عبدالشکور نے اپنے بارے میں بتایا کہ مجھے تقریباً 22 سال یہاں کام کرتے ہوئے ہو گئے ہیں۔ میری سینئرز نے ہمیشہ میری رہنمائی کی اور مجھ سے محبت سے پیش آئے۔ انہوں نے مجھے بڑی محنت سے کام سکھایا اور ہمیشہ میری حوصلہ افزائی کی۔ یہی وجہ ہے کہ آج میں اس مقام پر ہوں کہ ویئر ہاؤس انچارج سے لیکر سپلائی چین منیجر تک سب میری تجاویز کو غور سے سنتے ہیں اور ان پر توجہ دیتے ہیں۔ اس وقت 30 لڑکے ویئر ہاؤس میں میری نگرانی میں کام کر رہے ہیں میری دیگر ذمہ داریوں میں ایک یہ بھی شامل ہے کہ ہر ایک کے کام پر نظر رکھوں اور اگر کوئی غلطی کر رہا ہے تو اس کو موقع پر ہی درست کرواؤں ، ویئر ہاؤس میں ہزاروں کی تعداد میں پروڈکٹس کے بیچ آئے ہیں ان کو اپنی جگہ پر ترتیب سے رکھوانا کہ پہلے آیا ہوا حال پہلے اور آخر میں آیا ہوا مال آخر میں آرڈر کے مطابق نکالا جائے۔ بظاہر کہنے میں یہ ایک آسان کام ہے لیکن عمل طور پر نہایت ذمہ داری کا کام ہے۔

عبدالشکور نے اپنے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ لیاری کہ حالات اور ماحول کی وجہ سے میں بھی زیادہ تعلیم حاصل نہ کر سکا۔ میں نے آٹھویں جماعت تک پڑھا اور پھر اسکول چھوڑ دیا۔ آئی سی آئی میں کام کے دوران ہی میری شادی ہوئی۔ اب میرے دو بچے ایک بٹیا اور ایک بیٹی ہے۔ میں ویئر ہاؤس میں ڈسی پچ ، پیکنگ ، پرنٹنگ اور مال کی وصولی اور اس کو متعلقہ جگہ پر رکھوانا میری بنیادی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ میں اپنے سپروائزر منیجرز اور ساتھ کام کرنے والے ساتھیوں کا بیحد شکر گزار ہوں کہ وہ میرا بہت خیال رکھتے ہیں اور مجھے اس ادارے میں اتنی اہمیت دیتے ہیں کہ مجھے ایک مرتبہ سیلز کانفرنس میں دبئی بھی لے گئے۔ فٹ بال کا بہت شوق ہے اور اب بھی جب کبھی موقع ملتا ہے فٹ بال کھیلتا ہوں

آخر میں عبدالشکور نے کہاں کہ میری دعا ہے کہ یہ ادارہ ہمیشہ پھلتا پھولتا رہے اور ترقی کرتا رہے کیونکہ ادارہ ترقی کرے گا تو ہمارے گھروں کے چولہے چلتے رہیں گے اور ہم بھی ترقی کرتے رہیں گے۔

میرا نام اسد محمود ہے۔

میرا نام اسد محمود ہے۔ میں سوڈا ایش بزنس میں بطور انسٹرومنٹ اپرینٹس 19 مئی 2014 سے کام کر رہا ہوں۔ بنیادی طور پر میرا تعلق دیچنڈ تحصیل تلہ گنگ ضلع چکوال سے ہے۔ میرا گاؤں آئی سی آئی سوڈا ایش بزنس کھیوڑہ سے تقریباً 180 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

میری دلی خواہش تھی کہ DAE انسٹرومنٹ کے بعد اس کمپنی سے اپرنٹس شپ کروں۔ اللہ کریم نے مجھے یہ موقع فراہم فرمایا اور میری سلیکشن بطور اپرنٹس ہو گئی۔

میں ادارہ لہذا میں اپنی ٹریننگ سے بہت مطمئن ہوں۔ میرے سپروائزرز کا رویہ اور کام سکھانے و کروانے کا انداز میرے لیے ہر روز علم و ہنر کے نئے زاویے وا کرتا ہے میں آئی سی آئی کے کام کے ماحول خاص طور پر سیفٹی کے Concept سے بہت متاثر ہوں۔

میں اپنے فیلڈ کے حوالے سے اپنی ٹریننگ مکمل کر کے خود کو ایک کامیاب فرد ثابت کرنا چاہتا ہوں اور میں آئی سی آئی سوڈا ایش کے لیے ہمیشہ دعا گو رہوں گا۔

پولیسٹر

کول فائرڈ بوائلر اپ ڈیٹ

ہمارے پولیسٹر پلانٹ پر 15 میگا واٹ کے کول فائرڈ بوائلر توانائی پروجیکٹ پر اپنے پلان کے مطابق کام جاری ہے۔ پروجیکٹ کے اہم حصوں کا سول ورک تقریباً اپنے اختتام پر ہے جبکہ کچھ حصہ میکینکل ٹیم کو مختلف چیزوں کی تنصیب کے لیے دے بھی دیا گیا ہے۔

میکینکل ورک کے لیے آئی کین انجینئرنگ سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ اور پری فیب سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ سے معاہدے ہو چکے ہیں۔ دونوں ہی کمپنیاں نہایت اچھی ساکھ کی حامل اور اس قسم کے بڑے اور اہم منصوبوں پر کام کا تجربہ رکھتی ہوں۔

پروجیکٹ ٹیم کی درخواست پر میسرز سائنوما نے بوائلر اسٹیل اسٹرکچر وقت سے پہلے ہی روانہ کر دیا جو کہ اگست میں پہنچ گیا جس کی بدولت میکینکل ٹیم نے فائدہ اٹھاتے ہوئے بوائلر اسٹیل اسٹرکچر کو فوراً ہی تنصیب بھی کر دیا۔ یہ حکمتِ عملی پروجیکٹ کی وقت پر تکمیل میں بنیادی کردار ادا کرے گی۔

ماہِ ستمبر سے پروجیکٹ ٹیم کو چائنا سے بوائلر کے پریشر پارٹس اور ٹربائین کے دیگر پارٹس ملنا شروع ہو گئے 97 ٹرکوں پر مشتمل قافلہ جس پر 657 پیکجز تھے اور جن کا مجموعی وزن 1500 ٹن سے بھی زائد تھا۔ شیخوپورہ روڈ پر پولیسٹر پلانٹ کے ساتھ قطار لگا کر کھڑے تھے اور اس کے ساتھ ساتھ نہایت شدید بارش بھی برس رہی تھی اور موسم کی پیش گوئی یہ تھی کہ یہ بارش پورے ہفتے رہے گی۔ لیکن اس خراب موسم نے پروجیکٹ شپمنٹ ٹیم کے حوصلے پست نہیں کیے اور تمام ٹیم نے تیز بارش کے دوران برساتیاں پہن کر چھ دن کے اندر اندر تمام سامان اتار لیا اور پروجیکٹ کی رفتار کو کم نہیں ہونے دیا۔

شاباش پروجیکٹ ٹیم۔

پولیسٹر

تقریبِ تقسیم احرام

پولیسٹر بزنس میں سال 2014 کی حج قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے خوش نصیب حجاجِ کرام میں احرام تقسیم کرنے کے لیے مورخہ 8 اگست 2014 بروز جمعہ المبارک ورکس کینٹین ہال میں ایک پُروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی جناب رضا آذر ورکس منیجر پولیسٹر بزنس تھے۔

تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن کریم سے ہوا۔ اس کے بعد حجاجِ کرام میں احرام تقسیم کیے گئے۔ اس موقع پر عازمین حج سے خطاب کرتے ہوئے۔ جناب رضا آذر اور جنرل سیکریٹری راجہ خلیل الرحمٰن نے ان کو اس مبارک فریضے کی ادائیگی کے لیے مبارک باد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس تقریب میں پولیسٹر بزنس کے یونین عہدیداروں اور ورکرز نے بھرپور شرکت کی۔ آخر پر تمام ورکرز کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔

قرعہ اندازی برائے موٹر سائیکل لون برائے سال 2013-14 پولیسٹر و پاور جن

پولیسٹر پلانٹ پر ہر 2 سال بعد 52 موٹر سائیکل لون کی قرعہ اندازی ہوتی ہے۔ ایک سال کے 26 لون ہیں جس میں سے ایک لون پاور جن بزنس اور 25 لون پولیسٹر بزنس کے لیے ہوتے ہیں۔

پچھلے سال 2013 میں سال 2013-14 کے لیے 52 موٹر سائیکل لون کی قرعہ اندازی ہونا تھی۔ چونکہ ورکرز کی جانب سے 42 درخواستیں موصول ہوئیں تھیں لہٰذا سب کے سب درخواست گزاروں کو بغیر قرعہ اندازی کے موٹر سائیکل لون دے دیئے گئے۔ 10 موٹر سائیکل لون باقی تھے۔

چونکہ اب 2014 میں 37 ورکرز موٹر سائیکل لون کے اہل ہو گئے تھے۔ لہٰذا باقی 10 موٹر سائیکل لون کی قرعہ اندازی مورخہ 19 ستمبر 2014 کو منعقد کی گئی۔ اس سلسلے میں ورکرز کی جانب سے 35 درخواستیں موصول ہوئیں۔

قرعہ اندازی کو شفاف طریقے سے کرنے کے لیے درج ذیل ممبران پر مشتمل موٹر سائیکل لون بیلیٹنگ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس کی نگرانی میں قرعہ اندازی کی گئی اور 10 ورکرز موٹر سائیکل لون کے حقدار قرار پائے۔

عدیل مرزا	انجینئرنگ منیجر
عدنان خیراتی	ایچ آر منیجر
راجہ خلیل الرحمٰن	جنرل سیکریٹری، آئی سی آئی پولیسٹر ایمپلائز یونین
محمد ناصر	صدر، آئی سی آئی پولیسٹر ایمپلائز یونین

اس تقریب میں رضا آذر، ورکس منیجر مہمان خصوصی تھے۔ اس موقع پر ورکرز سے خطاب کرتے ہوئے رضا آذر نے قرعہ اندازی میں کامیاب ہونے والے ورکرز کو مبارک باد دی اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

تقریب کے اختتام پر تمام لوگوں کی ریفریشمنٹ سے تواضع کی گئی۔

کیمیکلز

فائر سیفٹی مہم

کسی بھی ادارے کے لیے آگ اور اس سے بچاؤ کے اقدامات لازم و ملزوم ہیں۔ کوئی بھی صنعتی ادارہ اس معاملے میں کوتاہی نہیں کرسکتا کیونکہ آگ لگنے کی صورت میں جانی اور مالی نقصان کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔

آئی سی آئی پاکستان کے تمام پلانٹس اور دفاتر میں بھی آگ سے بچاؤ کے بہترین اقدامات کیے گئے ہیں اور کسی حادثے کی صورت میں پلانٹ پر موجود عملہ بر وقت کارروائی عمل میں لاتا ہے۔ اس حوالے سے وقتاً فوقتاً اسٹاف کی تربیتی نشستیں بھی کی جاتی ہیں تاکہ کسی حادثے کی صورت میں تمام لوگوں کو اپنے کردار اور ردِعمل کے بارے میں آگاہی رہے۔

گزشتہ دنوں اسی سلسلے میں ہمارے کیمیکلز بزنس نے آفس اور پلانٹ کے اسٹاف کے ساتھ مل کر آگ بجھانے کی مشق کی جس میں فائر ہائیڈرنٹ کا استعمال، آگ بجھانے کی عملی مشق آگ بجھانے کی مختلف آلات کا استعمال اور حادثے کی صورت میں کیے جانے والے اقدامات کا سوال و جواب کے ذریعے معلومات کا اندازہ کیا گیا۔ فائر سیفٹی مہم کے اختتام پر بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں انعامات بھی تقسیم کیے گئے۔

سوڈا ایش

ڈینس سوڈا ایش کی ریکارڈ پیداوار

پاکستان کی گلاس انڈسٹری جس تیزی سے ترقی کر رہی ہے اس تیزی سے ڈینس سوڈا ایش کی طلب میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ ہمارے سوڈا ایش پلانٹ بی اور سی کی پروڈکشن ٹیم نے اس چیلنج کا مقابلہ نہایت خوبی سے کیا، انہوں نے موجودہ مشینری میں معمولی سا ردوبدل کر کے پیداوار کو بڑھا لیا اور ماہِ جولائی میں 7100 ٹن کی پیداوار حاصل کی یعنی اوسطاً 229 ٹن روزانہ۔ یہ اس وقت اور بھی قابلِ تحسین ہو جاتا ہے کہ ورکرز نے معیار اور سیفٹی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ یہ کوئی آسان ہدف نہیں ہے اس کے لیے پروڈکشن اور مینٹیننس دونوں ٹیموں نے یکجان ہو کر کام کیا ہے جو کہ یقیناً شاباش کے مستحق ہیں۔

اس پرچم کے سائے تلے۔ یومِ آزادی

14 اگست کو سوڈا ایش وینگٹن کلب کے خوبصورت سرسبز لان میں قومی پرچم لہرانے کی تقریب منعقد کی گئی۔ اس تقریب کے مہمانِ خصوصی محمد عمر مشتاق اپریشنل منیجر تھے۔ انہوں نے پرچم کشائی کی اور اس کے ساتھ ہی قومی ترانہ بجایا گیا۔

سوڈا ایش کے سیکورٹی گارڈ نے مارچ پاس کیا اور محمد عمر مشتاق نے سلامی لی۔ تقریب کے شرکا نے مارچ پاس پریڈ پر سیکورٹی گارڈ کی تالیاں بجا کر حوصلہ افزائی کی۔ مہمانِ خصوصی محمد عمر مشتاق نے اپنے خطاب میں یوم آزادی اور سبز ہلالی پرچم کے بارے میں تفصیل سے بات کی اور یوم آزادی کی مبارک باد دی۔ اس خوشی کے موقع پر مٹھائی تقسیم کی گئی۔ آخر میں محمد عمر مشتاق نے مارچ پاس پریڈ میں حصہ لینے والے سیکورٹی گارڈ اور انچارج ملک محمد حنیف، محمد اشرف، اورنگزیب خان، محمد حنیف، شہزادا نور سے ہاتھ ملایا۔

اللہ تعالیٰ اس ملک پاکستان کو قائم دائم رکھے اور یونہی ہم لوگ یومِ آزادی بناتے رہیں۔

کیمیکلز

سالانہ پکنک

ہمارے کیمیکلز پلانٹ کے ورکرز کی سلانہ پکنک 14 ستمبر کو کراچی کے قریب واقع فارم ہاؤس سن وے لگون میں منائی گئی۔

روزمرہ کی مصروفیات اور پروڈکشن کے اہداف کے حصول کے پریشر سے نکل کر ایک دن خوش گپیوں اور تفریح میں گزارنا ہر کسی کو اچھا لگتا ہے۔ چنانچہ پکنک کے دن کا اعلان ہوتے ہی پلانٹ ورکرز میں جوش وخروش پیدا ہوگیا اور ہر کوئی اپنے اپنے حساب سے تیاری کرنے لگا۔ پکنک والے دن تمام ورکرز صبح سویرے ہی اپنے گھروں سے نکل پڑے کیونکہ انتظامیہ نے ناشتے کا انتظام راستے میں کیا تھا۔ ہائی وے کے کنارے ناشتہ کرنے کے بعد تمام ورکرز سن وے لگون واٹر پارک کی جانب چل پڑے۔ تقریباً 11 بجے تمام گاڑیاں واٹر پارک پہنچ گئیں۔

سن وے لگون واٹر پارک کراچی کے قرب و جوار میں واقع واٹر پارکوں میں سے ایک بہترین واٹر پاک ہے جس میں بچوں اور بڑوں سب کے لیے مختلف قسم کی سلائیڈز موجود ہیں جو کہ ہر کسی کو ایڈونچر کرنے کا موقع

فراہم کرتی ہیں۔ واٹر پارک کا پانی نہایت شفاف اور ماحول بہترین ہے جو کہ پکنک کرنے والوں کے لیے نہایت اطمینان کا باعث ہے وقت تیزی سے گزر رہا تھا چنانچہ ہر کسی نے سوئمنگ پول میں چھلانگ لگا دی اور اپنی تیراکی کے جوہر دکھانے لگا۔

دوپہر کے کھانے کے لیے پکنک انتظامیہ نے بہترین انتظام کیا ہوا تھا اور تمام لوگ کھانے کے لیے پانی سے نکل آئے۔ کھانے کے بعد کچھ نوجوان واٹر سلائیڈز پر پہنچ گئے اور ان سے لطف اندوز ہونے لگے۔ سہ پہر کی چائے اور ناشتے کے بعد واپسی کا سفر شروع ہوا اور یوں ایک خوشگوار یادوں بھری پکنک سے تمام لوگ اپنے اپنے گھروں کو واپس پہنچے۔

ذرا سوچیئے !

1- آنکھ دنیا کی ہر چیز کو دیکھتی ہے لیکن جب آنکھ میں کچھ چلا جائے تو اسے نہیں دیکھ پاتی۔ بالکل اسی طرح انسان دوسروں کے عیب تو دیکھتا ہے مگر اپنے عیب نظر نہیں آتے۔

2- اس شخص پر جتنا افسوس کیا جائے کم ہے جو عقل ہونے کے باوجود استعمال نہیں کرتا اور عزت ہونے کے باوجود اپنی عزت کا خیال نہ کرے۔

3- رشتے اور راستے زندگی کے دو پہلو ہیں۔ کبھی کبھی رشتے نبھاتے نبھاتے راستے کھو جاتے ہیں اور کبھی راستوں میں چلتے چلتے رشتے بن جاتے ہیں۔ کچھ کو رشتے راس آ جاتے ہیں اور کسی کو راستے۔ فرق بس اتنا ہے کہ راستوں کے دکھ برداشت ہو جاتے ہیں، رشتوں کے نہیں۔

4- کسی کا دل نہ دکھاؤ ورنہ اس کے آنسو تیرے لیے عذاب بن جائیں گے۔

سوڈا ایش

شجرکاری مہم کا آغاز

ہمارے سوڈا ایش پلانٹ کے ہیلتھ سیفٹی اینڈ انوائرنمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے یوم آزادی کے موقع پر کھیوڑہ کی اسٹاف کالونی اور سول اسپتال کھیوڑہ میں شجرکاری مہم کا آغاز کیا۔ کھیوڑہ کالونی میں تمام ہیڈ آف ڈیپارٹمنٹس نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ مل کر اپنے اپنے گھروں میں درخت لگائے۔

سایہ دار درخت تقریباً 20 ڈگری تک گھروں اور عمارتوں کے درجہ حرارت میں کمی لاسکتے ہیں، درختوں کی جڑیں زمین کے کٹاؤ کے عمل کو روکتی ہیں جبکہ جدید تحقیق کے مطابق ایک ایکڑ رقبہ پر موجود درخت ایک سال میں 8700 میل کا فاصلہ طے کرنے والی گاڑی سے پیدا ہونے والی کاربن ڈائی آکسائیڈ کو جذب کرتے ہیں۔

اس مہم میں جناب محمد عمر مشتاق، حسان اقبال، توفیق چیمہ، ڈاکٹر راشد خان، سعید اقبال، ہارون ملک، عاقل کریم، سعید انور، سلیم صدیقی، لیڈی ڈاکٹر عطیہ رباب اور دیگر اسٹاف نے بھرپور حصہ لیا۔

لوکل ایڈمنسٹریشن اور محکمہ ماحولیات کی شجرکاری مہم میں شمولیت

ایچ ایس ای ڈیپارٹمنٹ کے زیر اہتمام یوم آزادی کے دن سے شروع ہونے والی مہم کو لوکل ایڈمنسٹریشن اور محکمہ ماحولیات نے بھی سراہا اور کھیوڑہ کے سول ہسپتال میں اسپتال انتظامیہ اور اسٹاف نے آئی سی آئی پاکستان کے اسٹاف کے ساتھ مل کر پودے لگائے۔ چوہدری محمد اشرف گجرا سسٹنٹ کمشنر اینڈ ایڈمنسٹریٹر تحصیل پنڈ دادنخان، محمد علی اعجاز ڈسٹرکٹ انوائرنمنٹل آفیسر، ڈاکٹر ثاقب انچارج سول ہسپتال کے ہمراہ عمر مشتاق آپریشنز منیجر، عاقل کریم ایچ آر منیجر، ڈاکٹر محمد راشد خان میڈیکل سپرنٹنڈنٹ اور سعید اقبال ہیلتھ سیفٹی انوائرنمنٹ منیجر نے سول ہسپتال کے لان میں درخت لگائے۔ اس موقع پر چوہدری محمد اشرف گجر، اسسٹنٹ کمشنر اینڈ ایڈمنسٹریٹر تحصیل پنڈ دادن خان اور ڈسٹرکٹ انوائرنمنٹل آفیسر محمد علی اعجاز نے آئی سی آئی پاکستان کی شجرکاری مہم کو سراہا اور کہا کہ اگر تمام کمپنیاں ماحول کی اسی طرح حفاظت اور دیکھ بھال کریں تو ہمارے ماحول میں بہت تبدیلی آسکتی ہے۔ درخت لگانے کا یہ سلسلہ جاری رہے گا تاکہ عوام الناس کو سرسبز اور بہترین ماحول کی افادیت سے روشناس کرایا جائے۔

سوڈا ایش

سوڈا ایش کے توسیعی منصوبے اور کنٹریکٹرز کے اسٹاف کے لیے سیفٹی کی تربیتی نشستیں

ہمارے سوڈا ایش پلانٹ پر کافی بڑے پیمانے پر توسیعی منصوبوں پر کام ہو رہا ہے۔ اس میں کول فائرڈ بوائلرز اور سوڈیم بائی کاربونیٹ کا توسیعی منصوبہ قابل ذکر ہیں۔ لازمی بات ہے کہ توسیعی منصوبوں کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لیے بیرونی کنٹریکٹرز اور ان کا عملہ کام کرتا ہے اور ہم اکثر مشاہدہ کرتے ہیں کہ ہمارے ملک میں کام کے دوران ورکر کی سیفٹی پر زیادہ توجہ نہیں دی جاتی۔ لیکن آئی سی آئی پاکستان کو یقیناً اس بات پر فخر ہے کہ ہم کام کے دوران ورکر کی سیفٹی پر نہایت توجہ دیتے ہیں تاکہ ہمارا ہر ورکر کام ختم کر کے محفوظ اور باحفاظت اپنی فیملی کے پاس واپس جائے۔

ہمارے سوڈا ایش پلانٹ کے سیفٹی ڈیپارٹمنٹ کی ٹیم انتھک محنت کے ساتھ ان توسیعی منصوبوں پر کام کرنے کے لیے آنے والے ورکرز کو مسلسل سیفٹی کے بارے میں آگاہی دے رہی ہے۔ جس کے لیے سیفٹی کی تربیتی نشستیں اور سیفٹی کیوں ضروری ہے جیسے موضوع پر گفتگو کی مجلسیں منعقد کی جاتی ہیں تاکہ ورکرز میں اس کی اہمیت اور شعور پیدا ہو۔

ان تربیتی نشستوں میں ذاتی حفاظتی آلات اور ان کا استعمال، آگ سے بچاؤ، ابتدائی طبی امداد، اونچائی پر کام، کام کے لیے مناسب اوزار، ایمرجنسی ریسپانس اور کیمیکل سیفٹی جیسے موضوعات کے بارے میں بتایا جاتا ہے۔ ذاتی حفاظتی آلات کے عملی استعمال کے ساتھ ساتھ ٹریننگ وڈیو کلپس اور موویز بھی دکھائی جاتی ہیں۔ صفدر

کامران ٹریننگ آفیسر اور سعید اقبال سیفٹی منیجر کے باہمی تعاون سے ان تربیتی پروگراموں کے فروغ کے لیے ہر وقت سرگرم عمل ہیں۔

ان تمام کوششوں کا صرف ایک ہی مقصد ہے کہ کام کے دوران کوئی ورکر کسی قسم کے خطرے یا حادثے سے دوچار نہ ہو کیونکہ سیفٹی کا آغاز مجھ سے!

سوڈا ایش

الیکشن کو آپریٹیو اسٹور

آئی سی آئی پاکستان سوڈا ایش کھیوڑہ میں الیکشن برائے کواپریٹو اسٹور 2014-2016 الکلی اسپورٹس کلب کے ٹی وی روم میں ہوئے۔ اس الیکشن میں کو اپریٹو اسٹور کے شیئر ہولڈر ممبران حصہ لیتے ہیں۔ تقریباً 265 شیئر ہولڈر نے اپنی رائے کا ووٹ کے ذریعے اظہار کرنا تھا اور نئی کمیٹی کو منتخب کرنا تھا۔ یہ کمیٹی ایک سیکریٹری اور 5 آرڈنری ممبر پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس الیکشن میں 3 گروپ نے حصہ کیا۔ محمد فاروق مہناس انتخابی نشان موم بتی۔ سردار خان تیز انتخابی نشان ترازو اور محمد اعجاز خان بابر انتخابی نشان چھتری تھا۔

اس سلسلے میں ایک الیکشن کمیشن تشکیل دیا گیا جس کی سربراہی ملک محمد امیر کو سونپی گئی اور ان کو معاونت محمد توقیر کر رہے تھے۔ 20 اکتوبر 2014 کو صبح 6:30 بجے پولنگ کا آغاز ہوا اور شام 30-17 بجے تک پولنگ کا ٹائم تھا۔ کچھ ناراض دوستوں کو راضی کرنے کا موقع ملا۔ ایک دوسرے کو گلے ملے۔ 236 ممبران نے ووٹ ڈالے۔

اس الیکشن میں موجودہ یونین کے صدر ملک محمد عجائب اور جنرل سیکریٹری چوہدری سلیم انجم نے کسی کنڈیٹ کو سپورٹ نہیں کی۔ بلکہ یہ کہا کہ آپ سب ہمارے لیے برابر ہیں۔ آپ خود محنت کریں۔ رات 8 بجے گنتی کا عمل مکمل ہو۔ جس کا اعلان الیکشن کمشنر محمد امیر نے سب کے سامنے کیا۔ محمد اعجاز خان بابر گروپ نے فتح حاصل کی۔ تمام ممبران بھاری اکثریت سے کامیاب ہوئے۔

دوسرے نمبر پر فاروق مہناس گروپ

اور تیسرے نمبر پر سردار خان منیر گروپ رہا۔

الیکشن کمشنر نے آئی سی آئی کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے اس الیکشن کے انعقاد میں ہماری مدد کی اور الکلی اسپورٹس کلب کے سیکریٹری محمد ایوب اور ان کے عملے کا بھی شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے ہماری حوصلہ افزائی کی اور ہر لمحہ ہماری مدد کی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ کامیاب ہونے والے امیدوار اپنی ذمہ داریاں احسن طریقہ سے نبھائیں گے اور لوگوں کی توقعات پر پورا اتریں۔ آمین

مینگو پارٹی

کھیوڑہ میں مینگو پارٹی نہ ہو یہ ہو ہی نہیں سکتا۔ سوڈا ایش پروڈکشن ٹیم نے دریائے جہلم کے کنارے خوبصورت مقام بیلہ پر مینگو پارٹی کا اہتمام کیا۔

پھلوں کا بادشاہ آم اپنی مختلف اقسام کے ہمراہ مہمانوں کو اپنے رس اور گودے سے لطف اندوز ہونے کے لیے دستیاب تھے۔ ہر ایک نے آموں کے ساتھ خوب انصاف کیا اور مزے لوٹے۔ پارٹی کے شرکاء نے مینگو پارٹی کے اختتام پر مشترکہ عہد کیا کہ ہم اپنے پلانٹ کو زیادہ سے زیادہ پیداواری صلاحیت پر چلائیں گے۔

سوڈا ایش

رپورٹر: ملک محمد امیر
الیکٹریکل فورمین

نئی کینٹین کا افتتاح

ہمارے سوڈا ایش کھیوڑہ میں ورکر کینٹین 1950 میں قائم کی گئی تھی جو کہ وقت کے ساتھ ساتھ قدیم ہوتی چلی گئی اور اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ اس کی تزئین و آرائش کی جائے۔

چنانچہ گزشتہ دنوں ورکرز کینٹین کی تزئین و آرائش کا منصوبہ پایہ تکمیل کو پہنچا اور سہیل اے خان ، وائس پریذیڈنٹ سوڈا ایش نے نئی کینٹین کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر یونین عہدیدار اور انتظامیہ کے دیگر افراد بھی موجود تھے۔ نئی کینٹین کے افتتاح کے موقع پر یونین اور ورکرز نے نہایت خوشی کا اظہار کیا اور کمپنی کے اقدام کو بیحد سراہا۔

سوڈا ایش

کھیوڑہ میں آل پنجاب ہاکی ٹورنمنٹ

ملک منظور حسین عرف جھوری آل پنجاب ہاکی ٹورنمنٹ سوڈا ایش کے الکلی اسپورٹس کلب کے گراؤنڈ پر منعقد کیا گیا۔اس ٹورنمنٹ کا افتتاحی میچ ۔چکوال اور خوشاب کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔اس افتتاعی میچ کے چیف گیسٹ جناب طاہر عباس وائس پریذیڈنٹ الکلی اسپورٹس کلب تھے۔اس ٹورنمنٹ میں 16 ٹیموں نے حصہ لیا۔جن میں کھیوڑہ۔ پنڈدادن خان،جہلم، چکوال، خوشاب، گوجرخان، ملکوال سرگودھا، منڈی بہارالدین، گوجرہ، جونا ڈپوکی ٹیموں نے حصہ لیا۔منڈی بہاوالدین کی طرف سے انٹرنیشنل کھلاڑی شفقت رسول نے بھی حصہ لیا۔ ان ٹیموں میں پنجاب پولیس ، پاک آرمی ، واپڈا،PTV کے کھلاڑیوں نے ٹورنمنٹ میں حصہ لیا۔ الکلی اسپورٹس کلب گراؤنڈ کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ اس گراؤنڈ پر کھیلنے والا ایک لڑکا جس کا نام سلیم شیروانی تھا۔ اس نے پاکستان ہاکی ٹیم کی نمائندگی کی۔

ٹورنمنٹ کی آرگنائزنگ کمیٹی میں ملک محمد امیر، محمد ایوب، توقیر احمد، محمد اصغر، شاہین ملک ، جہانگیر احمد، شاہد ملک ، غازی کمال، شہناز ملک شامل تھے۔

ٹورنمنٹ کا فائنل میچ خوشاب اور ملکوال کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا۔ جو ملکوال نے 3-1 سے جیت لیا۔

فائنل میچ کے چیف گیسٹ چوہدری محمد اشرف اسٹنٹ کمشنر پنڈدادن خان تھے۔ ان کو خوش آمدید کہنے کے لیے گراؤنڈ پر پریذیڈنٹ الکلی اسپورٹس کلب مغیث الدین طارق ایڈمن منیجر، میجر محمد فیصل آئی آر منیجر سلیم احمد صدیقی گراؤنڈ پر موجود تھے۔

تقریب تقسیم انعامات کے بعد اسٹنٹ کمشنر پنڈدادن خان چوہدری محمد اشرف نے آرگنائزنگ کمیٹی کومبارک باد دی۔ جنہوں نے اتنے قلیل عرصے میں ایک اچھے ٹورنمنٹ کا انعقاد کر ڈالا۔گراؤنڈ میں ہاکی کے شائقین کی ایک بہت بڑی تعداد موجود تھی جنہوں نے اس ٹورنامنٹ کو بڑی دلچسپی سے دیکھا اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی بھی کی۔

سوڈا ایش

ونگٹن ہسپتال میں نئی ایکسرے مشین

آئی سی آئی پاکستان جہاں ہر لمحہ اپنے ورکرز کی بہتری کے لیے کوشاں رہتی ہے وہاں اس علاقے کے لوگوں کی فلاح و بہبود اور صحت کے بارے میں بھی فکر مند رہتی ہے اور گا ہے بگا ہے اس سلسلے میں عملی قدم اٹھائے جاتے رہتے ہیں۔

اسی سلسلے میں ونگٹن ہسپتال کھیوڑہ میں نئی ایکسرے مشین کی تنصیب کی گئی جو کہ نہ صرف آئی سی آئی کے اسٹاف بلکہ علاقے کے لوگوں کے بھی کام آئے گی۔ گزشتہ دنوں اس ایکسرے مشین کا افتتاح آصف جمعہ، چیف ایگزیکٹو آئی سی آئی پاکستان نے کیا۔ ان کے ہمراہ سہیل اسلم خان، فاطمہ زبیری اور کھیوڑہ کی سینئر مینجمنٹ ٹیم بھی تھی۔

ونگٹن ہسپتال کے میڈیکل سپر نٹینڈنٹ ڈاکٹر محمد راشد خان نے مہمانوں کو خوش آمدید اور ان کی آمد پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ ایکسرے مشین کے افتتاح کے بعد مہمانوں نے ہسپتال کا دورہ بھی کیا۔ ہسپتال میں موجود سہولتوں کے بارے میں ڈاکٹر راشد خان نے مہمانوں کو تفصیل سے بتایا۔

آصف جمعہ نے ڈاکٹر محمد راشد خان کو ہدایت کی ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنے اسٹاف کے ساتھ علاقے کے لوگوں کی صحت کا بھی خیال رکھیں۔ ہمارا ماہانہ آنکھوں کا کلینک اس کی ایک روشن مثال ہے جس سے قرب و جوار کے بے شمار لوگ فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ آخر میں آصف جمعہ نے ونگٹن ہسپتال کی تمام ٹیم کو نئی ایکسرے مشین کی تنصیب کی مبارک باد دی۔

بہترین تصویر کا مقابلہ

تصویر کھینچتے ہوئے آپ نے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ہوتا ہے:

1- کم سے کم DPI 300 کی سیٹنگ پر تصویر لی جائے

2- تصویر لیتے ہوئے، تصویر میں شامل چیزوں/لوگوں کو صحیح طریقے سے گروپ یا کمپوز کیا جائے

3- تصویر لیتے ہوئے لائٹ کا خاص خیال رکھیں اگر آپ کے کیمرے کے سامنے بہت تیز لائٹ ہے تو جو تصویر آپ لینا چاہ رہے ہیں وہ کالی آئیں گی

4- تصویر لیتے ہوئے لائٹ ان چیزوں اور لوگوں پر پڑے جن کی آپ تصویر لینا چاہ رہے ہیں۔

5- میٹنگ کی صورت میں لانگ شارٹ کم لیں اور کلوز اپ زیادہ لیں۔

6- اگر آپ ہمقدم میں کسی خبر کے لیے تصویر لے رہے ہیں تو مہمان خصوصی کے علاوہ ورکرز اور اسٹاف کی تصویریں زیادہ لیں کیونکہ ہمقدم ہمارے ورکرز، ڈیری فارمرز اور کاشتکاروں سے رابطے کا میگزین ہے۔

7- تصویر لیتے ہوئے کیمرہ ہلنا نہیں چاہیئے۔ ورنہ تصویر دھندلی آئیں گی۔

8- ایک شاٹ تین سے چار مرتبہ لیں تا کہ کوئی ایک کام کی تصویر نکل آئے۔

آپ لوگوں کی حوصلہ افزائی اور رہنمائی کے لیے اس شمارے سے شمارے کی بہترین تصویر کے عنوان سے فوٹو گرافی کے مقابلے کا اعلان کیا جا رہا ہے۔ یہ مقابلہ صرف ان فوٹو گراف کے لیے ہوگا جو ہمارے اسٹاف نے اپنے کیمرے سے خود کھینچیں ہوں گے اور کسی مضمون/خبر کا حصہ ہوں گے۔ چنانچہ اس شمارے کی بہترین تصویر سوڈا ایش سیفٹی ویک کی قرار پائی ہے جو کہ سیفٹی آفیسر صفدر کامران نے سیفٹی ویک کے دوران لی ہے۔ یہ تصویر ہمقدم کے سرورق پر بھی چھپی ہے۔

لائف سائنسز

اینیمل ہیلتھ ڈویژن

فارمرز چوائس 500 ملین سیلز کی انعامی تقریب

ہم اپنے گزشتہ شماروں میں سال 2014 کو پہلی سہ ماہی میں اینیمل ہیلتھ سیلز ٹیم کا فارمرز چوائس برانڈ کا 500 ملین روپے کا سنگ میل عبور کرنے پر تفصیل سے لکھ چکے ہیں۔

گزشتہ دنوں سیلز ٹیم کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک تقریب انعامات رکھی گئی۔ اس تقریب کی خاص بات یہ تھی کہ پہلے پوری سیلز ٹیم کو آزاد کشمیر میں واقع لائن آف کنٹرول پر چکوٹھی سیکٹر کا دورہ کرایا گیا جس کے بارے میں متعلقہ افراد نے تفصیل سے بریفینگ دی اور اس کی اہمیت کے بارے میں بتایا۔ سہ پہر میں آصف ملک ، وائس پریذیڈنٹ نے لائیو اسٹاک پولیسٹرا ور فارمرز چوائس کے ٹیم لیڈروں سے ملاقات کی اور آئندہ کی حکمت عملی پر غور کیا۔

رات کے کھانے کے بعد گالا نائٹ کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں فارمرز چوائس ''ونڈہ'' کے فروخت کے 500 ملین روپے کے سنگ میل کے عبور کرنے پر ٹیم میں انعامات تقسیم کیے گئے۔ تقریب میں صبور احمد، بزنس منیجر اور ڈاکٹر شہزاد مجیب نیشنل سیلز منیجر کو اینیمل ہیلتھ کی ٹیم کی بہترین کارکردگی پر یادگاری تحائف بھی دیئے گئے۔

اینیمل ہیلتھ ڈویژن کی ٹیم میٹنگ

ہمارے لائف سائنسز بزنس اینیمل ہیلتھ ڈویژن کی ٹیم اپنی انتھک محنت کی بدولت نئے نئے سنگ میل اور اہداف عبور کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں گزشتہ دنوں پرل کانٹینینٹل مظفر آباد میں ٹیم کی سائیکل میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں ڈویژن کی کارکردگی ، جدید خطوط پر تربیت اور ٹیم کے ممبران کی تیکنیکی اور فنی معلومات کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔

شرکاء نے اس گفتگو میں بھرپور حصہ لیا اور لائیو اسٹاک ، پولٹری اور فارمرز چوائس پروڈکٹس اور ان کے استعمال کے بارے میں آپس میں تبادلۂ خیال کیا۔

سائیکل میٹنگ کے اختتام پر شرکاء نے اپنے بھرپور اعتماد اور آئندہ کی حکمت عملی پر اطمینان کا اظہار کیا اور اس یقین کا اظہار کیا کہ ہم مارکیٹنگ پلان کے مطابق اپنے اہداف حاصل کریں گے۔

لائف سائنسز

اینیمل ہیلتھ ڈویژن

آپ کا مویشی۔ آپ کا سرمایہ

ہمارا اینیمل ہیلتھ ڈویژن 21 ویں صدی کے فوڈ سیکورٹی کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلسل اس بات کے لیے کوشاں رہتا ہے کہ مستقل اور پائیدار منصوبہ بندی کی جائے تاکہ ملک کی دودھ اور گوشت کی غذائی ضروریات پوری ہوتی رہیں۔ چنانچہ اس سلسلے میں ڈویژن نے مختلف سیمینارز منعقد کیے جن میں اریزونا یونیورسٹی اور ایلانکو اینیمل ہیلتھ کے نمائندوں نے خطاب کیا اور شرکاء کو دورِ جدید کے تقاضوں اور جدید ٹیکنالوجیز سے آگاہی دی۔ ان سیمینارز میں اینگرو فوڈز، نیسلے، کے اینڈ این اور اولمپیا فیڈز کے نمائندوں نے شرکت کی اور انہیں اپنے لیے بیحد مفید پایا۔

ہاری میلہ

سندھ ایگریکلچرل یونیورسٹی ٹنڈو جام ہر سال ''ہاری میلے'' کا اہتمام کرتی ہے۔ اس سال بھی یہ میلہ یونیورسٹی کی جانب سے منعقد کیا گیا۔ اس میلے کا بنیادی مقصد کاشتکاری کے جدید طریقے اور کسانوں کو دستیاب نئی پروڈکٹس کے بارے میں آگاہی دینا ہے۔ اس میلے میں کاشتکاروں کے ساتھ ساتھ زرعی یونیورسٹی ٹنڈو جام کے اسٹوڈنٹس بھی شریک ہوتے ہیں۔ مختلف کمپنیاں اپنی اپنی پروڈکٹس کے اسٹال لگاتی ہیں اور کاشتکاروں کو زراعت اور اس کے متعلق جدید طریقوں اور بیجوں کے بارے میں آگاہی دیتی ہیں۔

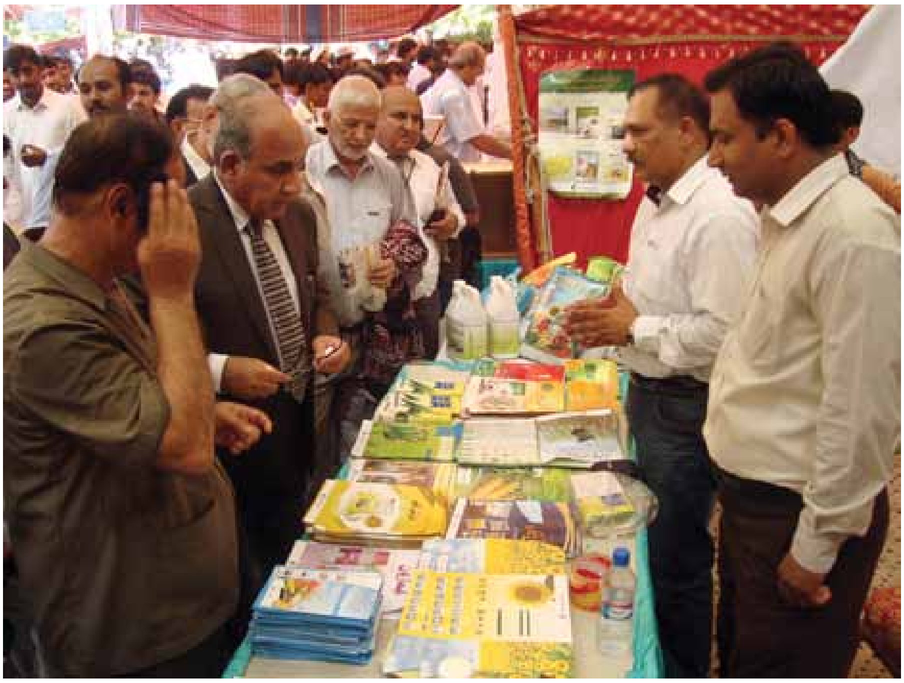

ہاری میلے کے مہمانِ خصوصی، مجیب الرحمٰن میمن، وائس چانسلر، سندھ یونیورسٹی تھے۔ ہمارے ایگری ڈویژن نے بھی اس میلے میں اپنا اسٹال لگایا تھا۔ آئی سی آئی کی ایگری ڈویژن کی ٹیم نے اسٹال پر آنے والے کاشتکاروں کو اپنی پروڈکٹس کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ اس قسم کے میلے نہ صرف کاشتکاروں کے ساتھ رابطے کا باعث ہوتے یں بلکہ متعلقہ محکموں کے ساتھ بھی رابطہ مضبوط ہوتے ہیں۔

لائف سائنسز

ایگری ڈویژن

آڑھتیوں کے ساتھ ملاقات

ہمارے ویجی ٹیبل سیڈز کی ٹیم نے کراچی کے آڑھتیوں کے ساتھ ایک ملاقات کا اہتمام کیا۔ اس ملاقات کا مقصد انہیں ہماری ویجی ٹیبل سیڈز کے بارے میں آگاہی دینا اور ان کو اپنی مستقبل کی منصوبہ بندی میں شریک کرنا تھا۔

سبزیوں کی ہم تک رسائی میں آڑھتی کا کردار بہت اہم ہوتا ہے۔ یہ کاشتکار سے اس کی فصل خریدتا ہے اور پھر عام صارفین تک پہنچاتا ہے۔ آڑھتیوں کو ہماری ویجی ٹیبل سیڈز کی پروڈکٹس سے آگاہی نہایت اہمیت کی حامل ہے۔ آڑھتیوں نے ہماری اس کوشش کی تعریف کی اور ویجی ٹیبل سیڈز پر اپنے اعتماد کا اظہار کیا۔

کندن برانڈ۔ تازہ سبزیاں

گزشتہ شمارے میں ہم کچن گارڈن کے حوالے سے کندن برانڈ کے بارے میں بتا چکے ہیں۔ ہمارے ایگری ڈویژن نے کراچی میں اوشین مال کلفٹن میں قائم فرید اسٹور میں برانڈ ایکٹویٹی کا بندوبست کیا۔ اس سلسلے میں کندن ٹیم نے فرید اسٹور میں 3 مختلف جگہوں پر ڈسپلے رکھا اور ایک برانڈ ایمبسیڈر نے اسٹور میں آنے والے کسٹمرز کو پروڈکٹس کے بارے میں مختلف معلوماتی بروشرز تقسیم کیے۔ اس کے علاوہ اسٹور میں دیگر تشہیری مواد بھی ڈسپلے کیا گیا۔

اس حکمتِ عملی کی بدولت 4 دن کے اندر دو ریپیٹ آرڈرز موصول ہوئے اور یوں فرید اسٹور مستقل بنیادوں پر کندن کے لیے ریٹیل پوائنٹ بن گیا۔

ہائی کارن 339 اور 999 سپر

گزشتہ سال ہمارے ایگری ڈویژن نے دو نئی موسم خزاں کی اقسام ہائی کارن 339 اور 999 سپر کاشتکاروں کو پیش کیں تھیں۔ ان دونوں بیجوں کی کارکردگی نہایت قابل رشک ثابت ہوئی اور اس کی کاشت کا دائرہ پنجاب کے دیگر علاقوں تک بڑھایا گیا۔

ہمارے سیڈز کی ٹیم ان بیجوں کی کارکردگی کا پنجاب کے دیگر علاقوں میں بھی کارکردگی کا جائزہ لے رہی ہے جو کہ ابھی تک نہایت اطمینان بخش ہے اور امید ہے کہ مکئی کی فصل کے حوالے سے یہ بیج آئی سی آئی پاکستان کا نام روشن کریں گے۔

لائف سائنسز

مینگو پارٹی

غالب نے کہا کہ آم ہوں اور بہت سارے ہوں۔ ہمارے لائف سائنسز بزنس نے آم کے سیزن میں ملک بھر میں مینگو پارٹیز کا انعقاد کیا۔ یہ پارٹیاں کراچی، اسلام آباد، پشاور، ملتان، لاہور، حیدرآباد، فیصل آباد اور ساہیوال میں منعقد کی گئیں۔ ان پارٹیوں میں لائف سائنسز کی ٹیم کے تمام ممبران نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

اس سلسلے میں دلچسپ مقابلے رکھے گئے تھے جیسے کہ سب سے جلدی آم کھانے کا مقابلہ، سب سے زیادہ آم کھانے کا مقابلہ، آم کے بارے میں معلومات کا مقابلہ وغیرہ۔ تمام اسٹاف نے ان مقابلوں میں بڑی گرم جوشی سے حصہ لیا جس کے بعد ٹھنڈے مشروبات سے ان کی تواضع کی گئی۔

''اولالا'' کی کامیابی

اولالا کو گزشتہ دنوں پھٹی کے زیر کاشت رقبے پر آزمایا گیا۔ اولالا ایک کرم کش دوائی ہے جو کہ پھٹی کے زیر کاشت رقبہ کے لیے بہترین اور زوداثر تسلیم کی گئی ہے۔ اولالا کی کامیابی کی خوشی میں گزشتہ دنوں ہمارے لاہور آفس میں ایک کیک کٹنگ کی تقریب رکھی گئی۔ اس موقع پر آصف ملک، وائس پریذیڈنٹ لائف سائنسز بزنس نے ایگری ڈویژن کی ٹیم کو مارکیٹ میں اولالا کامیابی سے پیش کرنے پر مبارکباد دی۔

اولالا پہلی مرتبہ پاکستان میں کاٹن سیزن کے دوران پیش کی گئی۔ کاٹن کے کاشتکاروں نے اولالا کو فصل کے لیے بہترین پایا ہے اور انہوں نے اس پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ امید کی جارہی ہے کہ اولالا ایگرو کیمیکلز انڈسٹری میں آئی سی آئی پاکستان کو نمایاں مقام دلائے گا۔

تصویر اور عنوان

شمارے میں آپ کو اس تصویر کا عنوان منتخب کرنا ہے۔

ہم میں سے تقریباً ہر ایک کو فوٹو کھینچنے کا شوق ہوتا ہے۔ خاص طور سے جب سے اسمارٹ فون آئے ہیں یہ شوق اور بھی زیادہ بڑھ گیا ہے۔ اس شمارے سے ہم ایک نیا سلسلہ شروع کر رہے ہیں۔ ''میری بہترین تصویر''۔ آپ اپنی کوئی بھی کھینچی ہوئی تصویر ہمیں بھیجیں۔ ہم اس کو ہمقدم میں چھاپیں گے۔ سب سے بہترین منتخب تصویر کو فریم کرا کر آپ کو دیں گے۔

تصویر کے لیے ضروری ہے کہ وہ پرنٹ ہونے کے قابل ہو یعنی کم سے کم 2-3 MB کی ہو۔ تصویر کے ساتھ اپنا نام، اسٹاف نمبر اور بزنس/لوکیشن کا نام ضرور لکھیں۔ تصویر ای میل سے یا واٹس اپ کے ذریعے abdul.ghani@ici.com.pk یا 0300-8238751 پر بھیجی جا سکتی ہے۔

اس کے علاوہ آپ کو ہر شمارے میں ایک تصویر بھی دی جائے گی جس کا آپ نے عنوان تجویز کرنا ہے۔ بہترین منتخب عنوان کو آئندہ شمارے میں شائع کیا جائے گا۔

ہمقدم

Published by Corporate Communications & Public Affairs Department
ICI House, 5 West Wharf, Karachi, 74000
Designed by AA Graphics / Printed by